السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعوت الی اللہ کے اسباب ووسائل توفیقی ہیں کہ دعوت کے لیے جدید وسائل مثلاً ذرائع ابلاغ وغیرہ سے استفادہ کرنا جائز نہیں ہے اور صرف انہی وسائل پر اکتفاء کرنا چاہیے ' جنھیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں استعمال کیا گیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

سب سے پہلے یہ قاعدہ معلوم کرنا چاہیے کہ وسائل ' مقاصد کے مطابق ہیں جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ قاعدہ طے شدہ ہے کہ وسیلہ کے احکام وہی ہیں ' جو مقصد کے ہوں بشرطیکہ وسیلہ بجائے خود حرام نہ ہو اور اگر یہ خود حرام ہو تو پھر اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے ' اگر وسیلہ مباح ہو اور وہ ایسے نتیجہ تک پہنچاتا ہو جو شرعاً مقصود ہو تو پھر اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ لیکن اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کے مواعظ سے روگردانی کرلیں اور صرف اسی کو اختیار کرلیں جسے ہم دعوت الی اللہ کا وسیلہ سمجھتے ہوں لہذا انسان کو چاہیے کہ دعوت الی اللہ کے لیے وسیلہ اختیار کرے جو بالاتفاق وسیلہ ہو تا کہ مختلف فیہ وسیلہ کو اختیار کرنے کی وجہ سے اس کی دعوت الی اللہ مخدوش نہ ہو۔

مزید برآں یہ بھی واجب ہے کہ ہم تالیف قلب کے لیے جنہوں نے کتاب وسنت کی دعوت کو قبول کرکے اس دعوت سے وابستگی اختیار کرلی ہو جائز امور میں ایسی اشیاء کو استعمال کرلیں ' جو دین اور دعوت الی اللہ کے لیے نقصان دہ بھی نہ ہوں اور ان سے نوجوانوں کی تالیف قلب بھی ہو جائے تاکہ دین سے متنفر نہ ہوں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص320

محدث فتویٰ